جلسہ سالانہ کا روحانی ماحول ہر سعید فطرت انسان پر اپنا نیک اثر ڈالتا ہے

اپنی کمزوریوں پر نظر رکھیں، انہیں ریڈ بک میں نوٹ کریں اور آئندہ سال ان میں بھتری پیدا کرنے کی کوشش کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 ستمبر 2014ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 5 ستمبر 2014ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ ہفتے جلسہ سالانہ یوکے خیریت سے اپنی تمام تر برکات سے مستفیض کرتے ہوئے اختتام پذیر ہوا۔ ہر لکھنے اور ملنے والے نے یہی کہا کہ یہ جلسہ سالانہ ہر لحاظ سے ہر معاملے میں پہلے سے بہت بہتر تھا، علماء سلسلہ کی تقاریر بھی خدا کے فضل سے بہت اعلیٰ تھیں۔ حضور انور نے جلسہ کے دوران نازل ہونے والی برکات اور الٰہی فضلوں کی بارش، تائیدات الٰہیہ کا ذکر، لوگوں اور مہمانوں کے تاثرات، جلسہ کے دوران رہ جانے والی کمیوں اور کمزوریوں اور کارکنان جلسہ کا شکریہ ادا کیا، فرمایا کہ جلسہ سالانہ کا روحانی ماحول اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر سعید فطرت پر اثر ڈالتا ہے اور لوگ متاثر ہو کر بیعتیں بھی کرتے ہیں۔ جلسہ کے دوران یا بعد میں بیعت کرنے والوں نے جلسہ سالانہ کے بارے میں اپنے نیک خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے جلسہ میں باہمی اخوت و محبت کی وہ عملی صورت دیکھی ہے جو آنحضرت ﷺ پیدا کرنا چاہتے تھے، جلسہ کے بہترین انتظامات نظم و ضبط، احباب کے اخلاص و وفا اور باہمی ہمدردی اور اخوت کے جذبے نے بہت متاثر کیا، جلسہ کے دوران ڈیوٹی دینے والے کارکنوں نے اپنے اخلاق سے ہمیں بہت متاثر کیا۔ جلسہ میں شمولیت سے حقیقی دین کی طرف ہماری توجہ مزید بڑھی ہے اور اس وجہ سے اخلاص و ایمان نے ترقی کی ہے۔ خلیفہ وقت کے خطابات اور نصائح اور راہنمائی بغیر کسی مذہب یا مسلک کی تمیز کے تمام لوگوں کے لئے ہیں۔ جلسہ کے مہمانوں نے اپنے نیک جذبات کا اظہار کچھ اس طرح کیا کہ جلسہ میں ہر کوئی ایسے مل رہا تھا کہ جیسے برسوں سے وہ ایک دوسرے کو جانتے ہوں، ہر کوئی دوسرے کو سلام کر رہا تھا، یہی حقیقی مذہب اور دین ہے۔ جو حسن انتظام یہاں جلسے میں نظر آیا وہ کہیں اور نہیں دیکھا، بہت عمدہ اور پرامن اور منظم جلسہ تھا۔ جماعت احمدیہ ہی ہے جو دنیا میں امن کے قیام کے لئے کام کر رہی ہے، جو بھائی چارے کی تعلیم دیتی ہے، صبر کی تلقین کرتی اور قیام امن کے علمبردار ہیں۔ جلسہ میں شامل ہو کر دین حق کی اصل تعلیم سے آگاہی حاصل ہوئی، یہ لوگ جو تعلیم پیش کرتے ہیں، اس پر عمل بھی کرتے ہیں۔ ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت ساری دنیا میں جماعت احمدیہ کی خدمت انسانیت کو دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ جلسہ میں کام کرنے والوں کا اخلاص اور جذبہ اس حقیقت پر گواہ تھا کہ یہ جماعت کسی انسان کی بنائی ہوئی جماعت نہیں بلکہ اس جماعت کے پیچھے خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہے۔

حضور انور نے بعض نئے جماعت میں شامل ہونے والوں کے تاثرات بھی بیان فرمائے جس میں انہوں نے اظہار کیا کہ جلسہ کے ان تین دنوں میں جماعت کی وسعت کے بارے میں پتہ چلا۔ اس جلسے کی تنظیم اور ترتیب اپنے اندر ایک جادوئی کی کیفیت رکھتی ہے۔ اس جلسے کی کامیابی کے لئے لاتعداد رضا کاروں نے کام کیا، مہمان نوازی بہت اعلیٰ تھی۔ جماعت احمدیہ کے ماٹو محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں کا عملی اظہار ہوتے دیکھا۔ دنیا کے مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے افراد خلیفہ وقت کی محبت اور فدائیت کے جذبے سے معمور تھے جو بے مثال تھا۔ خلیفہ وقت کی تقاریر سے جہاں علم میں اضافہ ہوا وہاں قلبی سکون بھی نصیب ہوا۔ جلسہ میں شامل ہر شخص بزبان حال یہ گواہی دے رہا تھا کہ دین حق محبت اور سلامتی کا مذہب ہے جس کی ہر قوم کو ضرورت ہے۔ یہ ایک مثالی اجتماع تھا جس نے ہماری روحانی زندگی میں انقلاب پیدا کر دیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس سال بھی ہمیشہ کی طرح ایم ٹی اے کا بڑا کردار رہا ہے۔ احمدیوں نے اس پر خوشی اور تشکر کا اظہار کیا ہے اور غیروں نے بھی اس پر بڑے اچھے تاثرات دیئے ہیں۔ عربوں نے بھی اس دفعہ بڑے اچھے تاثرات بھیجے ہیں۔ پھر اس سال ایم ٹی اے کے جلسہ کے پروگرام جلسہ کے تینوں دن گھانا اور سیرالیون کے نیشنل ٹی وی اور نائیجیریا کے ایک پرائیویٹ ٹی وی چینل نے بھی روزانہ کچھ گھنٹوں کے لئے جلسہ کے پروگرام نشر کئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایم ٹی اے کے ذریعے 13 ملین افراد تک جماعت کا پیغام پہنچا اور لائیو سٹریمنگ پر 3 لاکھ 30 ہزار افراد نے جلسہ کی کارروائی دیکھی اور سنی۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہمیں اپنی کمزوریوں پر بھی نظر رکھنی چاہئے۔ حضور انور نے بعض مزید کمزوریوں اور کمیوں کا ذکر کیا اور فرمایا انہیں ریڈ بک میں نوٹ کر کے آئندہ سال ان میں بہتری پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ فرمایا کہ جس طرح مہمانوں نے بھی کارکنان جلسہ کا شکریہ ادا کیا ہے، میں بھی تمام کارکنان اور کارکنات جلسہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزا دے اور ان کی خدمت کو قبول فرمائے۔ ان کو پہلے سے بڑھ کر خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین